صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

سوموار 17۔اکتوبر 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 17۔اکتوبر 2016ء 15 محرم 1438 ہجری 17۔اخاء 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 234

خدا کمزور نہیں

بھلا تم خود کہو انصاف سے صاف
کہ ایشر کے یہی لائق ہیں اوصاف

کہ کر سکتا نہیں اک جاں کو پیدا
نہ اک ذرہ ہوا اس سے ہویدا

نہ اُن بن چل سکے اس کی خدائی
نہ اُن بن کر سکے زور آزمائی

نظر سے اس کے ہوں مجحوب ومکتوم
نہ ہو تعداد تک بھی اس کو معلوم

معاذاللہ! یہ سب باطل گماں ہے
وہ خود ایشر نہیں جو ناتواں ہے

(حضرت مسیح موعود)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

حضور نے 29۔مئی 1966ء کو ایوان محمود ربوہ میں خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے عہدیداروں سے خطاب میں فرمایا۔

(دین) میں رہبانیت کو پسند نہیں کیا گیا ورنہ (......) میں پیدا ہونے والے لاکھوں خدارسیدہ لوگ (اگر انہیں اجازت دی جاتی اور اگر وہ جانتے کہ خدا تعالیٰ اسے پسند کرتا ہے تو وہ) دنیا میں اپنی زندگی بسر نہ کرتے وہ پہاڑوں کی تنہائیوں میں نکل جاتے اور اپنی ساری زندگی خدا تعالیٰ کی عبادت میں گزار دیتے لیکن جب بھی ان بزرگوں کا خیال اس طرف جاتا تو انہیں خدا تعالیٰ کی طرف سے لکھا ہوا ایک بورڈ نظر آتا کہ تم مجھے تنہائی میں نہیں بلکہ انسانوں کے مجمعوں میں تلاش کرو اس لئے وہ اس دنیا کی طرف آتے اور اپنی زندگی کا ہر لمحہ مخلوق کی خدمت میں محض خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے خرچ کرتے۔ پس ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ جماعت جلد اس مقام کو حاصل کرلے جیسا کہ میں نے شروع میں بیان کیا ہے کہ ہم بحیثیت مجموعی ایک نازک دور میں داخل ہوگئے ہیں اور ہماری مثال ایک کوہ پیما سی ہے اور بلندیوں پر چڑھتے ہوئے پہاڑ کے بعض ایسے مقامات بھی آجاتے ہیں کہ جہاں وہ عمودی شکل اختیار کرلیتا ہے۔ اس وقت کوہ پیما کو اپنے حواس، اپنے ذہن، اپنی استعدادوں اور اپنی قوتوں کو انتہائی طور پر صرف کرنا پڑتا ہے اور اس کے لئے وہ وقت انتہائی جدوجہد کا ہوتا ہے کیونکہ وہ سمجھتا ہے کہ اگر ایک سیکنڈ کے ہزارویں حصہ کے لئے بھی اس کی توجہ دوسری طرف ہوگئی تو اس کا پاؤں پھسل جائے گا اور وہ کسی کھڈ میں گر کر مر جائے گا کہ میں سمجھتا ہوں بالکل یہی مقام اس وقت ہمارا ہے۔ ہمیں ایک بڑی، لمبی اور عمودی پہاڑی اور ایک بڑے خطرناک راستے کو طے کرنا ہے اور یہ کام پوری جدوجہد اور کوشش کے بغیر نہیں ہوسکتا۔ اس لئے اپنے اس مقام اور وقت کو پہچانتے ہوئے حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں کی ادائیگی میں انتہائی جدوجہد اور کوشش سے لگ جائیں۔

میں پھر کہتا ہوں کہ حقوق اللہ میں سے سب سے بڑا حق یہ ہے کہ اگر ہمارا ایمان پختہ ہے۔ ہم احمدیت کو پورے یقین سے مانتے ہیں اور اسے پہچانتے ہیں ......اس وقت ایک دنیا ہجوم کر کے جہنم کی طرف بڑھ رہی ہے۔ اور ہم چند آدمی ہیں۔ ہماری تعداد بہت قلیل ہے اتنے بڑے ہجوم کے ریلے کو ہم بھلا کس طرح روک سکتے ہیں۔ اس ہجوم کے ریلے کو اس وقت روکا جاسکتا ہے۔ جب پوری جدوجہد کی جائے۔ میں پھر کہوں گا کہ ہمارے لئے آج بڑا نازک وقت ہے انتہائی کوشش کا وقت ہے۔ انتہائی جدوجہد کا وقت ہے انتہائی مجاہدات کا وقت ہے۔ انتہائی ایثار اور قربانی دینے کا وقت ہے اس وقت ہم نے ذرا بھی سستی کی تو نہ ہم اس دنیا میں کامیاب ہوسکتے ہیں اور نہ اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرسکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس لعنت سے محفوظ رکھے اور اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی کی توفیق عطا کرے۔

(الفضل 23 جون 1966ء)

ہفتہ تعلیم القرآن

سال 2016ء کا چوتھا ہفتہ تعلیم القرآن مورخہ 4 تا 10 نومبر 2016ء منایا جارہا ہے۔ تمام امراء کرام، اور سیکرٹریانِ تعلیم القرآن سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں حسبِ پروگرام ہفتہ تعلیم القرآن منائیں۔ ''ہفتہ قرآن'' کا مختصر پروگرام درج ذیل ہے۔ مقامی حالات کے مطابق اس میں بہتر تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

☆ دوران ہفتہ نماز تہجد سے آغاز اور نماز باجماعت کے قیام کو یقینی بنایا جائے، ہر فردِ جماعت روزانہ کم از کم دو رکوع تلاوت کرے اس کے ساتھ ساتھ ترجمہ بھی پڑھے۔

☆ دورانِ ہفتہ عہدیداران (خصوصاً سیکرٹری تعلیم القرآن) گھروں کا دورہ کر کے خصوصاً کمزور اور سست افراد سے رابطہ کر کے روزانہ تلاوت کی اہمیت کی طرف توجہ دلائیں۔

☆ سیکرٹری تعلیم القرآن اس امر کا جائزہ لیں کہ آپ کی جماعت میں جو ابھی تک ناظرہ قرآن نہیں جانتے ان کو قرآن کریم پڑھانے کا فوری انتظام کریں۔ ناظرہ نہ جاننے والوں کی ایک معین فہرست تیار کر کے ان کو مستقل بنیادوں پر قرآن کریم پڑھانا شروع کریں۔

☆ ناظرہ قرآن کلاسز اور ترجمہ قرآن کلاسز میں بھرپور حاضری کی کوشش کریں اگر کلاسز نہیں ہو رہیں تو دورانِ ہفتہ جاری کریں۔

☆ دورانِ ہفتہ ایک اجلاس عام منعقد کرائیں جس میں فضائل و برکاتِ قرآن کا تذکرہ ہو، اس میں ذیلی تنظیموں کے ممبران کو بھی شامل کریں۔ نیز مقابلہ تلاوت، مقابلہ حفظ قرآن اور مقابلہ نظم (از منظوم کلام حضرت مسیح موعود بابت قرآن کریم) کے پروگرام بنائیں۔ دورانِ ہفتہ فضائلِ قرآن کے بارے میں درس دیئے جائیں۔

☆ ہفتہ قرآن پر عمل کر کے اس کی رپورٹ ماہانہ رپورٹ تعلیم القرآن ماہ نومبر 2016ء کے ہمراہ ارسال کریں۔

(ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

حضورانور کا اختتامی خطاب جلسہ سالانہ جرمنی

مورخہ 4 ستمبر 2016ء۔سوال وجواب کی شکل میں

س: مذہب پر لگائے جانے والے اعتراضات کے متعلق حضور انور نے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! آجکل دنیا میں عموماً ایک بہت بڑا طبقہ یہ الزام لگاتا ہے کہ مذہب دنیا کے فتنہ وفساد کی جڑ ہے اس وجہ سے ایک بہت بڑی تعداد مذہب سے دور ہٹ گئی ہے اور ان دور ہٹنے والوں میں بہت بڑی تعداد عیسائیوں کی ہے اور پھر یہ بھی کہا جاتا ہے کہ مذہب ہماری ضروریات پوری نہیں کرتا مذہب کا کوئی ہمیں مقصد نظر نہیں آتا اس لئے کوئی وجہ نہیں کہ مذہب کو مانا جائے اور اس پر قائم ہوا جائے۔

س: دنیا کی بدامنی اور فتنہ فساد کی وجہ کیا ہے؟

ج: فرمایا! اصل حقیقت یہ ہے کہ دنیا کی یہ بدامنی اور فتنہ وفساد مذہب کی وجہ سے نہیں بلکہ مذہب سے دور ہٹنے کی وجہ سے ہے یہ فتنہ وفساد اس لئے ہے کہ مذہب کی حقیقی تعلیم کو توڑ مروڑ دیا گیا ہے اس کو بگاڑ دیا گیا ہے۔

س: حضورانور نے دین حق کی عظمت بیان کرتے ہوئے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! قرآن کریم کی تعلیم تو ایسی سموئی ہوئی اور فطرت کے مطابق تعلیم ہے اور ہر طبقے کے حق کو قائم کرنے والی تعلیم ہے کہ جس کے رحم اور عدل کے معیار یہ ہیں کہ دشمن سے بھی بے انصافی نہ کرو۔

س: احمدیوں کے دوسروں سے مختلف نظر آنے کی حضورانور نے کیا وجہ بیان فرمائی؟

ج: فرمایا! احمدی اگر دوسروں سے مختلف نظر آتے ہیں تو (دین حق) کی بنیادی تعلیم میں تبدیلی کی وجہ سے نہیں بلکہ (دین حق) کی تعلیم کو حقیقی رنگ میں سمجھنے کی وجہ سے۔اس تعلیم کو اس طرح سمجھنے کی وجہ سے جو زمانے کے امام حضرت مسیح موعود نے ہمیں سمجھائی ہے۔

س: مذہب سے کس طرح صحیح طور پر فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے؟

ج: فرمایا! مذہب سے اگر صحیح طور پر فائدہ اٹھانا ہے تو پہلے دین سیکھو پھر اس حق کو ادا کرنے کی کوشش کرو جو دین حق اپنے ماننے والوں سے چاہتا ہے اور اس بات کی بھی سمجھ ہونی چاہئے کہ دین حق صرف اپنے ماننے والوں سے مطالبے نہیں کرتا بلکہ دیتا بھی ہے اور اگر دیتا ہے تو کیا دیتا ہے۔ دین ہمیں روحانی زندگی کے طریق اور اصول سکھاتا ہے۔

س: مذہب کی حقیقت کے متعلق حضرت مسیح موعود نے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! ’’یقیناً سمجھو کہ خدا ہے اور اس کا ایک قانون ہے جس کو دوسرے الفاظ میں مذہب کہتے ہیں اور یہ مذہب ہمیشہ خدا تعالیٰ کی طرف سے پیدا ہوتا رہا اور پھر ناپید ہوتا رہا اور پھر پیدا ہوتا رہا مثلاً جیسا کہ تم گیہوں وغیرہ اناج کی قِسموں کو دیکھتے ہو کہ وہ کیسے معدوم کے قریب ہو کر پھر ہمیشہ از سر نو پیدا ہوتے ہیں۔بیج ڈالا جاتا ہے زمین میں بیج پڑتا ہے ختم ہو جاتا ہے لیکن اس بیج سے پودا نکلتا ہے پھر وہی دانہ بن جاتا ہے اور سینکڑوں دانے بن جاتا ہے اور بایں ہمہ وہ قدیم بھی ہیں ان کو نو پیدا نہیں کہہ سکتے۔یہی حال سچے مذہب کا ہے کہ وہ قدیم بھی ہوتا ہے اور اس کے اصولوں میں کوئی بناوٹ اور حدوث کی بات نہیں ہوتی اور پھر ہمیشہ نیا بھی کیا جاتا ہے۔یعنی تمام انبیاء ایک قسم کی تعلیم لاتے ہیں ایک ہی قسم کی تعلیم ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا کرو اور اس کے بندوں سے شفقت کی تعلیم بیان کرتے رہے۔

س: مذہب کو سمجھنے کے متعلق حضرت مسیح موعود نے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! مذہب کی جڑھ خدا شناسی اور معرفت نعمائے الٰہی ہے اور اس کی شاخیں اعمال صالحہ اور اس کے پھول اخلاق فاضلہ ہیں اور اس کا پھل برکات روحانیہ اور نہایت لطیف محبت ہے جو رب اور اس کے بندے میں پیدا ہو جاتی ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی پہچان کرنی ضروری ہے۔اس کوشش میں رہو کہ اللہ کیا ہے اس کو پہچاننے کیلئے اس کی نعمتوں پر غور کرو اور اس کی معرفت حاصل کرو۔

س: محبوب حقیقی سے سچا تعلق پیدا کرنے کا طریق بیان کریں۔

ج: فرمایا! خدا تعالیٰ نہایت درجہ قدوس ہے وہ اپنی تقدیس کی وجہ سے ناپاکی کو پسند نہیں کرتا اور چونکہ وہ رحیم وکریم ہے اس واسطے نہیں چاہتا کہ انسان ایسی راہوں پر چلے جن میں اس کی ہلاکت ہو۔جب تک اپنی اندرونی بدکاریوں کو دور نہیں کیا جاتا تو اس محبوب حقیقی سے سچا تعلق پیدا نہیں کیا جاسکتا۔

س: مذاہب کی حالت زار کے متعلق کیا بیان ہوا ؟

ج: فرمایا! اصل بدخواہ مذہب اور قوم کے وہی لوگ ہوتے ہیں جو حقیقت اور سچی معرفت اور سچی پاکیزگی کی کچھ پرواہ نہیں رکھتے اور صرف نفسانی جوشوں کا نام مذہب رکھتے ہیں اور وہ رحم اور انصاف اور ہمدردی جو انسانی فطرت کی اعلیٰ فضیلت ہے بالکل ان کے طبائع سے مفقود ہو جاتی ہے۔تمام وقت فضول لڑائی جھگڑوں اور گندی باتوں میں صرف کرتے ہیں اور جو وقت خدا کے ساتھ خلوت میں خرچ کرنا چاہئے وہ خواب میں بھی ان کو میسر نہیں ہوتا۔

س: حضور انور نے زندہ مذہب کی کیا علامات بیان فرمائیں؟

ج: فرمایا! پس مذہب تو نام ہے اللہ تعالیٰ سے محبت کا اور آپس میں تعلقات کا۔بعض غلط عمل کرنے والوں کی وجہ سے مذہب کو مورد الزام ٹھہرایا جاتا ہے۔مذہب تو نام ہے متعصّبانہ جذبات سے پاک ہونے کا مذہب نام ہے اعلیٰ اخلاق کا مذہب نام ہے خدا ترسی اور بنی نوع انسان سے سچی ہمدردی کا مذہب نام ہے نفسانی جوشوں کو دبانے کا مذہب نام ہے خدا تعالیٰ کی عبادت کا۔

س: حضرت مسیح موعود ہمیں احمدی ہونے کے بعد کس طرح دیکھنا چاہتے ہیں؟

ج: آپ فرماتے ہیں کہ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ ولی پرست نہ بنو بلکہ ولی بنو اور پیر پرست نہ بنو بلکہ پیر بنو۔تم ان راہوں سے آؤ بیشک وہ تنگ راہیں ہیں لیکن ان سے داخل ہو کر راحت اور آرام ملتا ہے مگر یہ ضروری ہے کہ اس دروازہ سے بالکل ہلکے ہو کر گزرنا پڑے گا۔اگر بہت بڑی گٹھڑی سر پر ہو تو مشکل ہو جائے گی۔ایک عام آدمی کے سر پر اناؤں، گناہوں، تکبر، بداخلاقیوں، اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کے حقوق نہ ادا کرنے کی گٹھڑیاں ہوتی ہیں۔ان کو پھینکنا پڑے گا پھر گزر ہو گا فرمایا کہ اگر گزرنا چاہتے ہو تو اس گٹھڑی کو جو دنیا کے تعلقات اور دنیا کو دین پر مقدم کرنے کی گٹھڑی ہے پھینک دو۔ ہماری جماعت خدا کو خوش کرنا چاہتی ہے تو ضروری ہے کہ تم سچا اخلاص اور صدق پیدا کرو۔

س: حقیقی فرمانبردار بننے کے لئے کیا ضروری ہے؟

ج: فرمایا! جب تک انسان پورے طور پر حنیف ہو کر اللہ تعالیٰ ہی سے سوال نہ کرے اور اسی سے نہ مانگے سچ سمجھو کہ حقیقی طور پر وہ سچا مؤمن کہلانے کا مستحق نہیں دین حق کی حقیقت ہی یہ ہے کہ اس کی تمام طاقتیں اندرونی ہوں یا بیرونی سب کی سب اللہ تعالیٰ ہی کے آستانے پر گری ہوئی ہوں۔سب کوششوں سب دعاؤں کا محور اللہ تعالیٰ ہو۔ظاہری کوششیں کرو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے لیکن ایمان اور یقین اللہ تعالیٰ پے اس قدر ہو کہ جو کام کرنا ہے وہ خدا تعالیٰ نے ہی کرنا ہے کسی شخص نے نہیں کرنا۔) فرمایا کہ جس طرح پر ایک بڑا انجن بہت سی کلوں کو چلاتا ہے اسی طرح تمہیں ہونا چاہئے۔ پس اسی طور پر جب تک انسان اپنے ہر کام اور ہر حرکت وسکون کو اسی انجن کی طاقت عظمٰی کے ماتحت نہ کر لیوے وہ کیونکر اللہ تعالیٰ کی الوہیت کا قائل ہوسکتا ہے۔

س: خدا تعالیٰ کو پانے کیلئے کیا رہنمائی بیان فرمائی؟

ج: فرمایا! دین حق ایک ایسا بابرکت اور خدا نما مذہب ہے کہ اگر کوئی شخص سچے طور پر اس کی پابندی اختیار کرے اور ان تعلیموں اور ہدایتوں اور وصیتوں پر کاربند ہو جائے جو خدا تعالیٰ کے پاک کلام قرآن شریف میں مندرج ہیں تو وہ اسی جہان میں خدا کو دیکھ لے گا۔ وہ خدا جو دنیا کی نظر سے ہزاروں پردوں میں ہے اس کی شناخت کیلئے بجز قرآنی تعلیم کے اور کوئی بھی ذریعہ نہیں۔قرآن شریف معقولی رنگ میں اور آسمانی نشانوں کے رنگ میں نہایت سہل اور آسان طریق سے خدا تعالیٰ کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔اور اس میں ایک برکت اور قوتِ جاذبہ ہے جو خدا کے طالب کو دمبدم خدا کی طرف کھینچتی، روشنی، سکینت، اطمینان بخشتی ہے۔قرآن شریف پر سچا ایمان لانے والا صرف فلسفیوں کی طرح یہ ظن نہیں رکھتا کہ اس پُرحکمت عالم کا بنانے والا کوئی ہونا چاہئے بلکہ وہ ایک ذاتی بصیرت اور ایک پاک رؤیت سے مشرف ہو کر یقین کی آنکھ سے دیکھ لیتا ہے کہ فی الواقع وہ صانع موجود ہے اور اس پاک کلام کی روشنی حاصل کرنے والا صدہا چمکتے ہوئے نشانوں کے ساتھ جو اس کا ہاتھ پکڑ کر ظلمت سے نکالتے ہیں واقعی طور پر مشاہدہ کر لیتا ہے کہ درحقیقت ذات اور صفات میں خدا کا کوئی بھی شریک نہیں اور نہ صرف اس قدر بلکہ وہ عملی طور پر دنیا کو دکھا دیتا ہے کہ وہ ایسا ہی خدا کو سمجھتا ہے اور وحدتِ الٰہی کی عظمت ایسی اس کے دل میں سما جاتی ہے کہ وہ الٰہی ارادہ کے آگے تمام دنیا کو ایک مرے ہوئے کیڑے کی طرح بلکہ سراسر کالعدم سمجھتا ہے۔

س: احمدیت کے قیام کی کیا غرض بیان فرمائی گئی؟

ج: فرمایا! وہ کام جس کیلئے خدا نے مجھے مامور فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ خدا میں اور اس کی مخلوق کے رشتہ میں جو کدورت واقع ہوگئی ہے اس کو دور کر کے محبت اور اخلاص کے تعلق کو دوبارہ قائم کروں اور سچائی کے اظہار سے جنگوں کا خاتمہ کر کے صلح کی بنیاد ڈالوں۔ اور دینی سچائیاں جو دنیا کی آنکھ سے مخفی ہوگئی ہیں ان کو ظاہر کردوں اور وہ روحانیت جو نفسانی تاریکیوں کے نیچے دب گئی ہے اس کا نمونہ دکھاؤں اور خدا کی طاقتیں جو انسان کے اندر داخل ہو کر توجہ یا دعا کے ذریعہ سے نمودار ہوتی ہیں حال کے ذریعہ سے نہ محض قال سے ان کی کیفیت بیان کروں اور سب سے زیادہ یہ کہ وہ خالص اور چمکتی ہوئی توحید جو ہر ایک قسم کی شرک کی آمیزش سے خالی ہے جو اب نابود ہو چکی ہے اس کا دوبارہ دائمی پودا لگا دوں اور یہ سب کچھ میری قوت سے نہیں ہو گا بلکہ اس خدا کی طاقت سے ہو گا جو آسمان اور زمین کا خدا ہے۔

س: وحدت اختیار کرنے کی بابت حضور انور نے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! جیسا کہ خدا تعالیٰ کی ذات میں وحدت ہے ایسا ہی وہ نوع انسان میں بھی جو وحدت کو ہی چاہتا ہے کیونکہ خدا نے یہی چاہا کہ پہلے نوع انسان میں وحدت کے مختلف حصے قائم کر کے پھر ایک کامل وحدت کے دائرے کے اندر سب کو لے آوے سو خدا نے قوموں کے جدا جدا گروہ مقرر کئے اور ہر ایک قوم میں ایک وحدت پیدا کی اور اس میں یہ حکمت تھی کہ تا قوموں کے تعارف میں سہولت اور آسانی پیدا ہو اور ان کے باہمی تعلقات پیدا ہونے میں کچھ دقت نہ ہو اور پھر جب قوموں کے چھوٹے چھوٹے حصوں میں تعارف پیدا ہو گیا تو پھر خدا نے چاہا کہ سب قوموں کو ایک قوم بنا دے جیسے مثلاً ایک شخص باغ لگاتا ہے اور باغ کے مختلف بوٹوں کو مختلف تختوں پر تقسیم کرتا ہے اور پھر اس کے بعد تمام باغ کے اردگرد دیوار کھینچ کر سب درختوں کو ایک ہی دائرے کے اندر کر لیتا ہے۔

☆☆☆☆☆

مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب

احادیث نبویہ ﷺ میں آخری زمانہ کے بارے میں چند پیشگوئیاں

احادیث نبویہ ﷺ میں آخری زمانہ میں رونما ہونے والی اہم تبدیلیوں کے بارے میں بہت سی پیشگوئیاں موجود ہیں۔ان کا تعلق آخری زمانہ میں پیدا ہونے والی سیاسی تبدیلیوں سے بھی ہے، اقتصادی تبدیلیوں سے بھی ہے،معاشرتی تبدیلیوں سے بھی ہے اوران میں آخری زمانہ میں ظاہر ہونے والی اخلاقی اور روحانی بیماریوں کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ وقت کے ساتھ ان پیشگوئیوں کی صداقت روشن سے روشن تر ہوتی جا رہی ہے۔اس مضمون میں ان میں سے صرف چند پیشگوئیوں کے بارے میں مختصر حقائق پیش کئے جائیں گے۔

ھرج (قتل وغارت) کے بارے میں پیشگوئی

صحیح مسلم میں حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے۔

’’رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ’’ھرج‘‘ بکثرت نہ ہوجائے۔ انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ’’ھرج‘‘ کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا کہ قتل وغارت،قتل وغارت۔‘‘

(صحیح مسلم کتاب الفتن والشراعۃ الساعۃ۔حدیث: 5129 باب اذ تواجہ المسلمین بسیفیھما)

صحیح بخاری میں حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے۔

’’نبی اکرم ﷺ نے فرمایا قیامت سے پہلے ایسے دن آئیں گے جن میں علم اُٹھالیا جائے گا اور جہالت اُترے گی اور’’ھرج‘‘ کثرت سے ہوگا اور ’’ھرج‘‘قتل ہے۔‘‘

(صحیح بخاری باب ظہور الفتن۔کتاب لفتن)

آج سے چودہ سوسال قبل جب آخری زمانہ کے بارے میں پیشگوئی کی گئی اس وقت جنگوں کی تمام تر خون ریزی آج کی نسبت نہایت محدود پیمانے پر ہی ہوسکتی تھی۔تلواروں، نیزوں اور تیروں سے ہونے والی جنگوں میں بھی مظالم ہوتے تھے اور قتل وغارت کی جاتی تھی لیکن اس وقت ظالم ترین انسان کے ہاتھ میں بھی وہ ہتھیار اور آلات نہیں تھے جس سے اس دور کی طرح بڑے پیمانے پر خون خرابہ ممکن ہو۔سائنسی ترقی کے ساتھ گزشتہ صدی میں یہ خون ریزی کتنے بڑے پیمانے پر کی گئی اس کا اندازہ ان اعداد وشمار سے لگایا جاسکتا ہے۔ایک اندازے کے مطابق بیسویں صدی میں تیئس کروڑ افراد مختلف جنگوں اور تنازعات کے نتیجہ میں موت کے گھاٹ اتار دیئے گئے۔اگر صرف بڑی بڑی جنگوں کا ہی جائزہ لیا جائے تو پہلی جنگ عظیم کے دوران ایک کروڑ تیس لاکھ سے پچاس لاکھ کے درمیان افراد مارے گئے۔دوسری جنگ عظیم کے دوران مارے جانے والوں کی تعداد چھ کروڑ سے لے کر سات کروڑ تیس لاکھ تک بیان کی جاتی ہے۔ پہلی جنگ عظیم کے بعد 1918ء سے لے کر 1922ء تک روس میں ہونے والی خانہ جنگی میں ایک اندازہ کے مطابق سوا کروڑ انسانوں کا خون بہایا گیا۔1909ء سے 1916ء تک میکسیکو کے انقلاب میں دس لاکھ افراد کا قتل ہوا اور 1936ء سے 1939ء تک سپین کی خانہ جنگی میں چھ لاکھ افراد قتل ہوئے۔دوسری جنگ عظیم کے بعد صدی کے اختتام تک مختلف جنگوں اور تنازعات میں چار کروڑ افراد کا خون بہایا گیا۔

(Deaths in Wars and Conflicts in the 20th Century by Milton Leitenberg, CORNELL UNIVERSITY, PEACE STUDIES PROGRAM, OCCASIONAL PAPER #29, 3rd ed. P 1&9)

خاص طور پر پہلی جنگ عظیم کے موقع پر جنگوں کی تباہ کاری ایک نئے اور بھیانک انداز میں دنیا کے سامنے آئی۔ونسٹن چرچل اس جنگ کے بارے میں لکھتے ہیں۔

ترجمہ: جس عظیم جنگ سے ہم گزرے ہیں وہ تمام قدیم جنگوں سے مختلف تھی کیونکہ جنگ میں شرکت کرنے والوں کی جنگی قوت بہت زیادہ تھی اوران کے پاس تباہی کے خوفناک ہتھیار تھے اور یہ جنگ اس لئے بھی مختلف تھی کیونکہ اسے نہایت سفاکانہ طریق پر لڑا گیا تھا۔

(The World Crisis, by Winston Churchill, published by Macmillan Company of Canada, p 2)

گزشتہ ادوار میں اتنے وسیع پیمانے پر خون خرابے کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا تھا۔اس کی ایک وجہ تو بیان کی جاچکی ہے کہ اس وقت اس قسم کے مہلک ہتھیار ہی موجود نہیں تھے جن سے اس وسیع پیمانے پر خون ریزی کی جائے۔دوسری وجہ یہ بھی تھی کہ اس وقت دنیا کی آبادی ہی اتنی نہیں تھی کہ ایک صدی میں بیس کروڑ افراد جنگوں کی ہلاکت آفرینی کا شکار ہوتے۔آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں پوری دنیا کی آبادی ہی بیس کروڑ اور اکیس کروڑ کے درمیان تھی اور اس وقت دنیا کی آبادی کی اس شرح سے نہیں بڑھ رہی تھی کہ کوئی شخص یہ سوچ سکے کہ ایک وقت میں دنیا کی آبادی اتنی زیادہ ہو جائے گی۔بلکہ ایک اندازہ کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانہ سے لے کر آنحضرت ﷺ کے دور تک دنیا کی کل آبادی میں بیس فیصد کمی ہوئی تھی۔ظاہر ہے کہ اگر کل دنیا کی آبادی ہی بیس اکیس کروڑ افراد پر مشتمل ہوگی تو اس وقت انسانی ذہن یہ سوچ بھی نہیں سکتا کہ ایک صدی میں بیس اکیس کروڑ جنگوں کا شکار ہوجائیں گے۔

(A Concise History of World Population By Massimo Livi-Bacci, Table 1.3)

عمارات زیادہ ہوجائیں گی

صحیح بخاری میں حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ایک حدیث میں قیامت سے قبل ظاہر ہونے والے حالات کی بہت سی نشانیوں میں ایک نشانی یہ بھی بیان کی گئی ہے۔

’’یتطاول الناس فی البنیان......‘‘

(صحیح بخاری باب کتاب الفتن)

یعنی لوگ بڑی بڑی عمارتوں کے بنانے پر فخر کریں گے۔

رسول اللہؐ سے حدیث مروی ہے۔

’’لا یقوم الساعۃ حتیٰ یکثر الطیقان والبنیان......‘‘

ترجمہ: قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ تعمیرات زیادہ ہوجائیں گی۔‘‘

(کتاب الفتن از نعیم بن حماد۔حدیث 1824)

دور حاضر میں تعمیرات کا بہت زیادہ بڑھ جانا اور اس میں مسلسل اضافہ ہوتے جانا کوئی ایسا مشتبہ امر نہیں ہے جس کے لئے کوئی ثبوت درکار ہو۔ نبی اکرم ﷺ کی یہ پیشگوئی اتنی واضح طور پر پوری ہوکرنشان بن چکی ہے جس کا آج سے چودہ سوسال قبل کوئی وہم وگمان بھی نہیں کرسکتا تھا۔ایک تخمینہ کے مطابق دنیا میں تعمیرات کی صنعت پر 2010ء کے دوران 74 کھرب ڈالرخرچ ہوئے تھے۔2015ء میں یہ خرچ بڑھ کر 85 کھرب ڈالر ہوگیا اور ایک اندازہ کے مطابق 2020ء میں ایک سال کے دوران دنیا میں تعمیرات پر 103 ڈالرخرچ کیا جائے گا۔

(http://marketreportsstore.com/global-construction-outlook-2020/)

تعمیرات میں سے اگر صرف ایک ہی قسم یعنی skyscrapers کی مثال لی جائے تو ایسی بلند عمارات بنانے کے رجحان کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ دنیا کی دس بلندترین عمارات میں سے صرف ملائیشیا کے دو Petronas Tower ایسے ہیں جو کہ 2000ء سے قبل یعنی 1998ء میں بنے تھے۔باقی تمام بلندترین عمارات گزشتہ سولہ سال میں تعمیر ہوئی ہیں۔اگر صرف یورپ کا جائزہ لیا جائے تو یورپ میں سومیٹر سے بلند عمارات بنانے کا رجحان 1950ء کے بعد پیدا ہوا اور اب تک یورپ کے تیس ممالک کے سومختلف شہروں میں ایسی سو عمارات تعمیر کی جاچکی ہیں۔

(Development of high-rise buildings in Europe in the 20th and 21st centuries, by Joanna Pietrzak.)

چرواہے بلند عمارات بنائیں گے اوران پر فخر کریں گے

سنن ابن ماجہ میں حضرت حذیفہ بن یمانؓ سے مروی ایک حدیث میں قیامت کی نشانیوں میں ایک نشانی یہ بیان کی گئی ہے۔

’’......جب بکریاں چرانے والے بڑی بڑی عمارتیں بنانے لگیں گے۔‘‘

(سنن ابن ماجہ باب اشراط الساعۃ۔کتاب الفتن۔حدیث:4044)

’’یہ قیامت کی علامت ہے کہ تم چرواہوں کو لوگوں کا سردار دیکھو گے اور تم ننگے بدن اور ننگے پیر چرواہوں کو عمارتوں پر فخر کرتا پاؤ گے۔‘‘

(کنزالعمال اردو ترجمہ شائع کردہ دارالاشاعت جلد 13، 14 ص432۔حدیث: 38556)

اس دور میں چرواہوں کا طبقہ ایسا تھا جسے قابل فخر عمارات بنانے سے کچھ بھی سروکار نہیں تھا۔ان میں سے ایک بڑا حصہ خانہ بدوشوں کی طرح زندگی گزارتا تھا۔لیکن اس حدیث میں یہ پیشگوئی تھی کہ کچھ قومیں جو اس وقت چرواہوں کی زندگی گزار رہی ہیں،لیکن ایک دور آئے گا جب ان کی توجہ عمارات بنانے کی طرف ہوگی اور وہ ان عمارات پر فخر کریں گی۔

اگر صرف دوبئی کی ہی مثال لی جائے تو تاریخی طور پر یہ چرواہوں کا علاقہ تھا۔اس علاقے میں قبائل اونٹوں اور بکریوں کے ریوڑ پال کرگزارا کرتے تھے۔اس دور میں دبئی کی ایک بڑی وجہ شہرت بلند عمارات کی تعمیر ہے۔

(Dubai City Guide, by Andrea Schulte - Peevers, p19)

اس وقت دنیا کی بلندترین عمارت برج خلیفہ دوبئی میں ہے اور جہاں تک بلند ترین عمارات skyscrapers کا تعلق ہے تو وہ شہر جن میں یہ عمارات سب سے زیادہ تعداد میں موجود ہیں وہ بالترتیب ہانگ کانگ، نیویارک اور دبئی ہیں۔ان شہروں میں اس وقت بالترتیب 315، 242 اور 168 ایسی بلند ترین عمارات موجود ہیں۔

عرب کی نہریں

رسول اللہ ﷺ کی ایک حدیث مبارک میں عرب کی سرزمین میں نہروں کے بارے میں ایک پیشگوئی ان الفاظ میں بیان کی گئی ہے۔

’’جب تک عرب کی زمین نہری اور شاداب نہیں ہوجاتی قیامت قائم نہیں ہوگی۔‘‘

(کنزالعمال اردو ترجمہ شائع کردہ دارالاشاعت جلد 14 ص413، حدیث:38548 و 38549)

اُس دور میں حجاز جس میں مدینہ منورہ اور مکہ مکرمہ واقع ہے اور اس کے اردگرد کے علاقے زیادہ تر ریگستان پر مشتمل تھے۔ ان میں سے اکثر علاقوں میں نہر جیسی چیز کا تصور بھی محال تھا۔ لیکن موجودہ دور میں مالی وسائل کے اضافہ کے ساتھ صرف سعودی عرب میں ہی دوسو سے زائد ایسے ڈیم تعمیر کئے گئے کہ جو کہ بارشوں سے زمین کی سطح پر جمع ہونے والے پانی کو جمع کرتے ہیں۔ ان میں سے 60 ڈیم ریاض کے علاقہ میں، 27 ڈیم مکہ مکرمہ کے علاقے میں، 16 ڈیم مدینہ منورہ کے علاقے میں، 65 ڈیم عسیر کے علاقے میں، 17 ڈیم حائل کے علاقے میں، 26 ڈیم الباحۃ کے علاقے میں اور 6 ڈیم نجران کے علاقے میں موجود ہیں اور کئی ڈیم اس وقت زیرِتعمیر ہیں۔ ایک اندازہ کے مطابق ہر سال 16 بلین مکعب فٹ پانی ان ذخیروں میں جمع ہوتا ہے اور اس پانی کو جن نہروں کے ذریعہ علاقے میں تقسیم کیا جاتا ہے، ان کی لمبائی اب ہزاروں میل تک پہنچ چکی ہے۔ اس انتظام سے اس زمین کو سرسبز اور زراعت کے قابل بنایا جاتا ہے جو اب تک لق ودق صحراء تھی۔

(Species richness of the catchment area of Al-Baha region,
Saudi Arabia By Saad HOWLADAR, Yassin AL-SODANY, Kadry ABDEL KHALIK et al. Bothalia Journal. Vol 45, No. 5;May 2015.)

(Sustainable Development of Agriculture and Water Resources in the Kingdom of Saudi Arabia by Khodran H. Al-Zahrani Conference of the International Journal of Arts and Sciences 1(17): 3 - 37 (2009)

بیویاں تجارت میں اپنے خاوند کی اعانت کریں گی

ایک حدیث میں دوسری پیشگوئیوں کے علاوہ یہ پیشگوئی بیان کی گئی ہے کہ

’’تجارت عام ہو جائے گی یہاں تک کہ عورت اپنے خاوند کا تجارت میں ہاتھ بٹائے گی۔‘‘

(کنزالعمال اردو ترجمۃشائع کردہ دارالاشاعت جلد 13،14 ص 428، حدیث:38514 و 38515)

جہاں تک تجارت عام ہونے کی پیشگوئی کا تعلق ہے تو یہ اتنے واضح طور پر پوری ہو چکی ہے کہ اس کے لئے کوئی وضاحت اور ثبوت دینے کی بھی ضرورت نہیں اور پیشگوئی کا دوسرا حصہ بھی گزشتہ چند دہائیوں سے واضح طور پر پورا ہو رہا ہے۔ 1980ء کی دہائی سے خاص طور پر اس رجحان میں اضافہ ہو رہا ہے کہ بیویاں کاروبار میں اپنے خاوند کی اعانت کر رہی ہیں۔ اس دہائی میں ایسے جوڑوں کی تعداد میں 90 فیصد اضافہ ہوا تھا اور زیادہ تیزی سے ترقی کرنے والی کمپنیوں میں سے ایک تہائی ایسی تھیں جن کو خاوند اور بیوی مشترکہ طور پر چلا رہے تھے۔ 1998ء میں ایک جائزے میں 12 لاکھ ایسے جوڑوں کا تجزیہ کیا گیا جن میں دونوں خاوند اور بیوی کام کرتے تھے۔ ان میں سے 22700 یعنی تقریباً پانچواں حصہ ایسے جوڑوں کا تھا جن میں میاں بیوی مشترکہ کاروبار کر رہے تھے۔ 2000ء کے بعد بھی اس رجحان میں اضافہ ہو رہا ہے۔

(file:///C:/Users/Su/Documents /prophecies/wife%20business/Partners%20in%20life%20and%20in%20business%20T he%20pros%20and%20cons.html,accesed on 5th September 2016)

(Going Into Business With Your Significant Other Can Lead To A Fuller, Happier Life, by Carolene Cutrone)

(Katherine Marshall. Working Together-Self employed Couples. Statistical Canada Catologue no. 75-001 XPE)

معدنیات ظاہر ہوں گی

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”اذ ظھرت معادن فی آخرالزمان یاتیك شرار الناس۔“ (کتاب الفتن حدیث:1732)

ترجمہ: جب آخری زمانہ میں معدنیات ظاہر ہوں گے تو تم پر شریر لوگ مسلط ہو جائیں گے۔

موجودہ دور کی ترقی میں معدنیات کی کثرت سے دریافت اور ان سے بھرپور فائدہ اُٹھانے کا کلیدی کردار ہے۔ International Mineral Association کی مرتب کردہ فہرست کے مطابق جولائی 2016ء تک معدنیات کی پانچ ہزار ایک سو ساٹھ اقسام دریافت ہو چکی ہیں۔

(The New IMA List of Minerals A Work in Progress Updated: July 2016)

یہ پیشگوئی صرف اس پہلو سے پوری نہیں ہوئی کہ جن معدنیات کی دریافت ہو چکی ہے، ان کی تعداد غیرمعمولی طور پر بڑھ کر پانچ ہزار سے بھی تجاوز کر چکی ہے۔ بلکہ وہ معدنیات جو کہ دنیا میں ہزاروں سال سے استعمال ہو رہی ہیں، ان کی ضرورت اور پیداوار میں بھی غیرمعمولی طور پر اضافہ ہوا ہے۔ اگر لوہے کی مثال لیں تو آج دنیا میں جتنا لوہا نکالا جا رہا ہے اور استعمال ہو رہا ہے اس کی مقدار سو سال قبل استعمال ہونے والے لوہے سے 18 گنا زیادہ ہے۔ اس دوران دنیا کی آبادی میں چار گنا اضافہ ہوا ہے لیکن دنیا میں اوسطاً ایک شخص جتنا لوہا استعمال کرتا ہے اس مقدار میں بھی چار گنا اضافہ ہوا ہے۔ اب دنیا میں جتنا تانبا استعمال کیا جا رہا ہے وہ اس مقدار سے 34 گنا زیادہ ہے جتنا تانبا آج سے سو سال قبل استعمال کیا جا رہا تھا۔ آج سے سو سال قبل ایک شخص اوسطاً جتنا تانبا استعمال کرتا تھا، اس کی نسبت آج ایک شخص 8 گنا زیادہ تانبا استعمال کرتا ہے۔ زمین سے آگے بڑھ کر اب سمندروں میں معدنیات کی تلاش کی دوڑ تیز سے تیزتر ہوتی جا رہی ہے۔

(The Importance of Mineral Resources in a National-International Context by Jonathan G.Price. http://www.eesi.org/files/121313_price_expanded.pdf.accesed on 1.9.2016)

پہلے 1970ء کی دہائی تک دھاتوں کی مانگ میں اضافے کا رجحان رہا تھا۔ پھر دھاتوں کی مانگ میں مندی کا رجحان پیدا ہو گیا تھا۔ 2004ء سے ایک بار پھر دھاتوں کی مانگ میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے اور اس کی وجہ دنیا کی موجودہ اقتصادی ترقی ہے، جس میں سب سے زیادہ چین کی موجودہ ترقی کا ہاتھ ہے۔

ناجائز ولادتوں کا بڑھ جانا

احادیث نبویہ ﷺ میں آخری زمانہ کی جو علامات بیان کی گئی ہیں، ان میں سے کئی ایسی ہیں جو اس دور میں گناہوں پر پیدا ہونے والی دیدہ دلیری کے بارے میں ہے۔ احادیث میں جو آخری زمانہ کی علامات بیان کی گئی ہیں ان میں سے ایک ناجائز ولادتوں کا بڑھ جانا بھی ہے۔ (کنزالعمال اردو ترجمہ شائع کردہ دارالاشاعت جلد 13 و 14 ص426، حدیث: 38495) (کتاب الفتن از نعیم بن حماد حدیث:1796) جس دور میں یہ پیشگوئی کی گئی تھی اس دور میں ناجائز ولادت ایک کلنک کا داغ سمجھی جاتی تھی اور اس بات کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا تھا کہ ایک وقت آئے گا جب دنیا کے بڑے حصے میں اسے کوئی خاص معیوب بات بھی نہیں سمجھا جائے گا۔ اگر امریکہ کی مثال لی جائے تو اس ملک میں 2014ء کے دوران پیدا ہونے والے بچوں میں ایسے بچوں کی شرح جن کے ماں باپ کی شادی نہیں ہوئی تھی 40.1 فیصد تھی۔ ابھی یہ شرح سات سال سے رفتہ رفتہ نیچے آ رہی ہے۔ 2000ء میں یہ شرح 47 فیصد تھی۔

(Recent Declines in Nonmarital Childbearing in the United States. NCHS Data Brief , No. 162 , August 2014)

(National Vital Statistics Reports, Volume 64, Number 12)

یورپ کے اعداد و شمار کے مطابق 2014ء میں آئس لینڈ، ایسٹونیہ، سلوونیا، بلغاریہ، فرانس، ناروے، سویڈن، بیلجیئم اور ڈنمارک میں پیدا ہونے والے بچوں میں سے ایسے بچوں کی شرح جن کے ماں باپ کی شادی نہیں ہوئی تھی پچاس فیصد سے زیادہ تھی۔ یو کے، ہالینڈ، پرتگال، لاٹویا، ہنگری، چیک ریپبلک، آسٹریا اور فن لینڈ میں یہ شرح چالیس فیصد اور پچاس فیصد کے درمیان تھی۔ سپین، جرمنی اور رومانیہ میں یہ شرح تیس فیصد اور چالیس فیصد کے درمیان تھی۔

(Birth rate for unmarried women declining for first time in decades. by gretchen livingston and anna brown. Pew research centre .13 August 1914)

اقوام متحدہ کے جمع کئے گئے اعداد و شمار کے مطابق 1997ء کے دوران گرین لینڈ میں یہ شرح 65.7% تھی، 1993ء میں میکسیکو میں یہ شرح 41 فیصد تھی اور 1997ء میں پانامہ کے ملک میں 79.9 فیصد بچے ایسے پیدا ہوئے جن کے والدین کی شادی نہیں ہوئی تھی۔ گزشتہ صدی کے اواخر میں جنوبی امریکہ کے ممالک میں سرینام اور ارجنٹائن میں یہ شرح پچاس فیصد سے اوپر تھی۔ جبکہ ایشیا کے ممالک میں یہ شرح واضح طور پر کم ہے۔ افریقی ممالک میں اقوام متحدہ نے یہ اعداد و شمار بڑے پیمانے پر جمع نہیں کیے تھے۔

(United Nations Demographic Yearbook: Focusing on Natality, Live births by legitimacy status, and percent illegitimate: 1990 1998)

ہم جنسیت کے عام ہونے کے متعلق پیشگوئی

احادیث میں یہ پیشگوئی بھی موجود ہے کہ آخری زمانہ میں دنیا میں سرعام فحاشی، بدکاری اور ہم جنسیت عام ہو جائے گی۔ (کنزالعمال اردو ترجمہ شائع کردہ دارالاشاعت جلد 13 و 14 ص426، حدیث: 38495، کتاب الفتن از نعیم بن حماد حدیث: 1794، 1799، 1832)

اب تک دنیا کے 22 ممالک میں ہم جنس شادیوں کی قانونی اجازت دی جا چکی ہے۔ سب سے پہلے 2000ء میں ہالینڈ نے ہم جنس شادیوں کی قانونی اجازت دی۔ اس کے بعد بیلجیئم، کینیڈا، سپین، ساؤتھ افریقہ، ناروے، سویڈن، ارجنٹائن، آئس لینڈ، پرتگال، ڈنمارک، برازیل، انگلینڈ، فرانس، نیوزی لینڈ، یوراگوئے، لکسمبرگ، سکاٹ لینڈ، فن لینڈ، آئرلینڈ نے بھی ایسی شادی کی قانونی اجازت دے دی۔ پھر جون 2015ء میں امریکہ کی سپریم کورٹ کے ایک فیصلہ کے نتیجہ میں پورے امریکہ میں اس کی قانونی اجازت دے دی گئی۔

باقی صفحہ 5 پر

جلسہ سالانہ جرمنی 2016ء پر میرے مہمان کے تاثرات

مکرم عبدالشکور خان صاحب۔جرمنی

جب بھی جرمنی میں جلسہ سالانہ کی آمد ہوتی ہے کوشش کی جاتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ جرمن مہمان جلسہ پر لے کر جائیں۔اسی سلسلہ میں جماعت کی طرف سے جلسہ سالانہ سے بہت پہلے جرمن زبان میں دعوت نامے چھاپ کر پورے ملک میں پہنچا دیئے جاتے ہیں تاکہ احمدی احباب یہ دعوت نامے اپنے جرمن دوستوں کو دے کر ان کو جلسہ کے لئے تیار کرسکیں۔

اسی کوشش میں خاکسار نے بھی اپنے ایک جرمن دوست Herr Gnter کو جلسہ کا دعوت نامہ دیا اور ذاتی طور پر بھی بتایا کہ جلسہ سالانہ کیا ہوتا ہے۔ساتھ ساتھ میں اپنے دوست کیلئے دعا بھی کرنے لگ گیا کہ خدا تعالیٰ اس کو جلسہ پر جانے کی توفیق عطا فرمائے۔

میرے لئے وہ دن ایک خوشی کا دن تھا جب میرے دوست نے مجھے بتایا کہ وہ جلسہ پر جانے کیلئے تیار ہے۔میں نے فوری طور پر اگلی کارروائی شروع کردی یعنی مرکز اطلاع کر دی کہ میرا ایک دوست تیار ہوگیا ہے اور جلدی سے اس کا جلسہ کا کارڈ بنوانے کی کوششیں شروع کر دیں چونکہ آجکل سیکیورٹی کے انتظامات کافی سخت ہوتے ہیں اس لئے اگر جلسہ پر داخلہ کا کارڈ پہلے بنوا لیا جائے تو کافی سہولت ہوجاتی ہے اور وقت بھی بچ جاتا ہے۔

شعبہ دعوت الی اللہ نے میرے جماعتی کارڈ پر ایک نشانی لگادی کہ تاکہ میں مہمان کو پورے جلسہ کی سیر بغیر کسی مشکل کے کرواسکوں اور ہر جگہ پر آسانی سے آجاسکیں۔

آخر کار وہ دن آ گیا جس کا مجھے شدت سے انتظار تھا یعنی 3 ستمبر 2016ء جلسہ کا دوسرا دن، جس دن میں نے اپنے دوست کو دعوت دی تھی۔ اس دن مہمانوں کیلئے خصوصی پروگرام ہوتا ہے۔ میں نے اسے پیشکش کر رکھی تھی کہ وہ میری فیملی کے ساتھ میری گاڑی پر ہی جلسہ پر جائے گا۔ یہ بات بھی اس کے لئے خوشی کا موجب ہوئی۔

3 ستمبر کی صبح دعا کے ساتھ میں اپنی فیملی کے ساتھ جس میں میرے دونوں بیٹے اور اہلیہ شامل تھیں پہلے اپنے مہمان کے شہر Seeheim گئے جو ہمارے شہر Darmstadt سے 15 منٹ کی ڈرائیو پر واقع ہے،مہمان کو اپنے ساتھ لیا چلنے سے پہلے اس کا مہمانوں والا کارڈ اس کی شرٹ پر لگا دیا۔ جلسہ گاہ پہنچ کر ہم نے مہمانوں والی پارکنگ میں اپنی گاڑی پارک کی۔جب میری اہلیہ نے ہم کو خداحافظ کہا کہ وہ اپنے خواتین والے حصہ میں جا رہی ہیں تو مہمان نے کچھ پریشانی کا اظہار کیا کہ یہ ہم کو چھوڑ کر کیوں جاتی ہے تو میں نے اسے بتایا کہ خواتین کا حصہ الگ بنایا جاتا ہے بہرحال اس کیلئے یہ بات سمجھنا تھوڑا مشکل تھا۔ہم آگے چلے سیکیورٹی کی کارروائی مکمل کرتے جلسہ گاہ کے اندر داخل ہو گئے۔سب سے پہلے ہم نمائش کی طرف گئے جو خصوصی طور پر غیروں کے لئے لگائی گئی تھی۔ بڑی تفصیل کے ساتھ ہم نے یہ نمائش دیکھی اور اسے تفصیل سے آگاہ کیا۔یہاں خاکسار اس بات کا اظہار کرنا چاہتا ہے کہ اس دن خدائی مدد بھی میرے شامل حال تھی کیونکہ جرمن زبان میں مذہبی باتیں بیان کرنا میرے لئے کافی مشکل تھا لیکن خدا نے مدد کی اور میں نے کافی حد تک اسے ہر بات سمجھا دی اس بات کی تصدیق میرے بیٹے نے بھی کی کہ آج تو بابا بہت اچھی جرمن بول رہے تھے۔

نمائش کے دوران جب اس نے محمد نامی کتاب دیکھی تو فوراً لینا چاہی،فوری طور پر اسے یہ کتاب مہیا کردی گئی کچھ اور لٹریچر بھی دیا گیا جو اس کی دلچسپی کا موجب تھا۔وہاں پر چھوٹے بچوں نے جو ڈیوٹی پر موجود تھے اسے ایک پیارا سا تھیلا پیش کیا اس میں ایک قلم بھی ڈال دیا اس میں کتابیں اور لٹریچر بھی ڈال دیا۔اس تھیلے کے اوپر محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں اور جماعتی پتے وغیرہ درج تھے۔

میرے مہمان نے اپنی اس خواہش کا اظہار کیا کہ وہ حضور اقدس کو اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتا ہے۔تو اس کی یہ خواہش بھی خدا نے اس طرح پوری کردی کہ فوراً ہی وہاں سے حضور اقدس کے گزرنے کے آثار پیدا ہوگئے میں نے اسے وہیں کھڑا کر دیا کہ تم ابھی اپنی آنکھوں سے ہمارے پیارے حضور کو دیکھ لوگے۔تھوڑی ہی دیر میں حضور اپنے قافلے کے ساتھ وہاں سے گزرے۔تمام لوگ جوش سے ہاتھ ہلا رہے تھے اور سلام کہہ رہے تھے تو میرے اس مہمان نے بھی ہاتھ ہلانا شروع کر دیا۔

پھر میں اسے مہمانوں کی ریفریشمنٹ کی طرف لے گیا اور کافی کیک وغیرہ پیش کیا تو فرط جذبات سے اس کے آنسو نکل آئے اس نے کہا کہ ایسا ماحول تو میں نے کبھی نہ سوچا تھا۔کافی پینے کے دوران اس نے بتایا کہ اس کی بیوی جو...... سے بہت متنفر ہے نے کہا کہ تم اپنے چرچ میں تو اتنے شوق سے نہیں جاتے...... کے اجتماع پر بڑے شوق سے جاتے ہو شائد تم زندہ واپس ہی نہ آؤ کیونکہ وہ تو بہت ظالم لوگ ہیں اور شائد وہاں پر کوئی بم وغیرہ پھٹ جائے۔

اس کے بعد میں نے اسے جماعتی بک سٹال دکھایا۔مختلف زبانوں میں کتابیں دیکھ کر حیرت کا اظہار کرتا رہا وہیں پر ہیومینیٹی فرسٹ کا سٹال دکھایا اور کچھ تفصیل بتائی اس نے فوراً 5 یورو نکال کر پیسے اکٹھے کرنے والے ڈبے میں ڈال دئے۔

اس کے بعد اسے دوپہر کا کھانا کھلایا اور اسے بتایا کہ یہاں کافی قوموں کے لوگ اکٹھے کھانا کھا رہے ہیں۔ یہ بھی اس کے لئے ایک نئی بات تھی۔ پھر ہم حضور اقدس کے پروگرام میں شرکت کے لئے مین پنڈال میں آگئے۔اور سب سے اگلی لائن میں آکر بیٹھ گئے تاکہ حضور اقدس کو اچھی طرح سے دیکھ سکیں اس نے حضور کا تمام خطاب بہت غور سے سنا اور انتہائی متاثر ہوا۔بعد میں اس نے MTA کو مختصر انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ میرے لئے تمام ماحول اور باتیں غیر یقینی ہیں۔

آخر پر میں نے اسے جلسہ کا بازار بھی دکھایا اور جلیبیاں بھی کھلائیں جو اسے بہت پسند آئیں۔ واپسی کے سفر پر اس نے اپنی بیوی کو فون کر کے بتایا کہ وہ بہت سی غیر یقینی باتیں اپنے ساتھ لے کر آرہا ہے جو وہ ابھی آکر اسے بتائے گا۔میرے اس دوست نے وعدہ کیا کہ وہ ہماری بیت میں بھی آئے گا اپنی بیوی اور دوستوں کو بھی ساتھ لانے کی کوشش کرے گا۔خدا کرے ایسا ہی ہو اور خدا تعالیٰ اسے احمدیت قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

نظارت تعلیم کے زیر اہتمام علمی سیمینار

بعنوان: قیام ربوہ اور اس کی ابتدائی تاریخ

خدا تعالیٰ کے فضل سے نظارت تعلیم علمی سیمینارز کا انعقاد کرتی رہتی ہے اسی سلسلہ کا ایک اہم معلوماتی سیمینار ''قیام ربوہ اور اس کی ابتدائی تاریخ'' کے عنوان سے مورخہ 28 ستمبر 2016ء کو نصرت جہاں کالج دارالرحمت کے آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔اس سیمینار کے خواتین اور مرد حضرات کے لئے دو الگ اوقات مختص کئے گئے تھے۔تاہم پریزنٹیشنز کے عناوین اور مقررین دونوں اوقات میں ایک ہی تھے۔خواتین کا پروگرام صبح 11 بجے شروع ہوا جس کی مہمان خصوصی محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان تھیں ۔مرد حضرات کا پروگرام شام پانچ بجے شروع ہوا۔تلاوت قرآن کریم کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا فضل احمد صاحب ناظر تعلیم نے مقررین کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی اور قیام پاکستان کے وقت ہجرت کے حالات اور اس کے پس منظر کے حوالے سے ایک انگریزی کتاب کا حوالہ پڑھ کر سنایا۔

پہلی پریزینٹیشن مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب نے ''ہجرت سے لے کر ربوہ کے افتتاح تک کن حالات سے گزرنا پڑا'' کے موضوع پر پیش کی ۔انہوں نے ملٹی میڈیا پروجیکٹر کے ذریعہ قیام پاکستان کے ابتدائی حالات ہجرت اور جماعت کو درپیش چیلنجز وغیرہ کی وضاحت کی۔ انہوں نے بتایا ابتداء میں قادیان ضلع گورداسپور پاکستان میں شامل تھا۔مگر باؤنڈری کمیشن کے ظالمانہ فیصلہ کی وجہ سے ہندوستان کا حصہ بن گیا۔

31/اگست 1947ء کو مخدوش حالات کی وجہ سے حضرت مصلح موعود اور دیگر احباب نے ہجرت کی۔ انہوں نے پاکستان میں جماعت کے ابتدائی حالات اور چیلنجز، قادیان کی حفاظت اور نئے مرکز کی تجویز اور اس پر عمل درآمد جیسے امور کو تفصیل سے بیان کیا۔ انہوں نے بتایا کہ قیام پاکستان کے وقت ہجرت اور ربوہ کا افتتاح اور اس میں جماعت کے قیام کی مثال ایک درخت نہیں بلکہ پورے باغ کو اکھیڑ کر دوسری جگہ لگانے کے برابر تھا۔ انہوں نے اپنی اس تحقیقی پریزنٹیشن میں نئے مرکز کے لئے زیر غور جگہیں، قبضہ لینے میں مشکلات، نقشہ کی تکمیل و منظوری، ربوہ میں قافلوں کی آمد اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تشریف آوری جیسے امور کو تفصیل سے بیان کیا۔ دوسری پریزینٹیشن میں مکرم اسفندیار منیب صاحب نے ربوہ کا افتتاح اور بعد کے حالات پر روشنی ڈالی۔انہوں نے بھی ملٹی میڈیا پروجیکٹر کے ذریعہ تصاویر کی مدد سے آغاز میں ربوہ کی زمین کی کیفیت، رہائشی و دفاتر کے خیموں کی تنصیب،مختلف شعبہ جات کا آغاز، پہلا جلسہ سالانہ،لنگر خانہ کا آغاز ، ربوہ کی جدید ترقیات اور سہولتیں،ابتدائی عارضی کچی کالونی، ربوہ کا ابتدائی نقشہ ،تعلیمی ادارے اور ابتدائی محلّہ جات کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔

اس سیمینار کی تیسری پریزینٹیشن مکرم ڈاکٹر مرزا نصیر احمد صاحب نائب ناظر تعلیم نے دی جس میں انہوں نے ربوہ کی ترقی کے مختلف مراحل کی نقشوں کی مدد سے وضاحت کی ۔انہوں نے بعض نقشوں ، گراف اور سیٹلائٹ تصاویر کے ذریعہ ربوہ کے سرسبز ہونے کے مراحل بھی بیان کئے۔ بعض بزرگوں نے کچھ غلطیوں کی نشاندہی کی اور مختلف امور کی وضاحت کی۔ تقریب کے آخر پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کرائی۔ بعدہٗ حاضرین کی چائے سے تواضع کی گئی۔آڈیٹوریم سے ملحقہ گیلری میں تصویری نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا تھا جس میں پرانے اور نئے ربوہ کی مختلف جگہوں کو تصویری زبان میں دکھایا گیا تھا۔نیز کالج کے احاطہ میں قدیم و جدید ربوہ کے مختلف علاقوں کو ماڈلز بنا کر نمایاں کیا گیا تھا۔تمام سامعین کو دعوت بھی دی گئی کہ ربوہ کی ابتدائی تاریخ کے حوالہ سے ان کے پاس کوئی معلومات یا تصاویر ہوں یا مطبوعہ مواد میں کوئی درستی کرانا چاہتے ہوں تو وہ تحریری طور پر اطلاع دیں۔

(رپورٹ :ایف شمس)

بقیہ از صفحہ 4: پیشگوئیاں

جیسا کہ مندرجہ بالا مختصر جائزہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ احادیث نبویہ ﷺ میں آخری زمانہ کے بارے میں جو پیشگوئیاں بیان کی گئی ہیں ان کا تعلق انسانی زندگی کے مختلف شعبوں سے ہے۔ ان پیشگوئیوں میں بیان کی گئی اقتصادی، معاشرتی، اخلاقی اور سیاسی تبدیلیاں ایسی ہیں جن کے بارے میں آج سے چودہ سو سال قبل تک تصور کرنا بھی محال تھا۔ انسانی سوچ تصور بھی نہیں کرسکتی تھی کہ اتنے بڑے پیمانے پر یہ تبدیلیاں رونما ہوکر دنیا کا نقشہ ہی تبدیل کر کے رکھ دیں گی۔ یہ ایک جاری مضمون ہے اور ہر آنے والا سال پہلے کی نسبت ان پیشگوئیوں کی صداقت کو اور بھی واضح کر کے ظاہر کر رہا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 124337 میں آمنہ مقصود

زوجہ مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع و ملک شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 جنوری 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Ear Ring 10 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ مقصود گواہ شد نمبر 1۔ مقصود احمد ولد ولی محمد گواہ شد نمبر 2۔ ماجد مقصود ولد مقصود احمد

مسل نمبر 124338 میں نصرت احمد

ولد بشیر احمد قوم باجوہ پیشہ ریٹائرڈ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی پٹھیاں ضلع و ملک حافظ آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 5 مرلہ 20 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 24 ہزار روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصرت احمد گواہ شد نمبر 1۔ عطاالحئی خالد ولد نصرت احمد گواہ شد نمبر 2۔ میمون احمد ولد حبیب احمد

مسل نمبر 124339 میں سعدیہ بشیر

بنت بشیر احمد مرحوم قوم.... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chah Ismail Wala ضلع و ملک Dera Ghazi Khan ,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 نومبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ بشیر گواہ شد نمبر 1۔ مبشر احمد ولد بشیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2۔ عبدالحمید ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 124340 میں فخر احمد

ولد عبدالشکور قوم راجپوت بھٹی پیشہ بے روزگار عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Garmola Virkan ضلع و ملک گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 جنوری 2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فخر احمد گواہ شد نمبر 1۔ ممتاز احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ نعیم احمد ساقی فریدی ولد عبدالباقی

مسل نمبر 124341 میں ریبال ارشد

ولد ارشد احمد قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Madrasa Chatha ضلع و ملک گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 مارچ 2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریبال ارشد گواہ شد نمبر 1۔ فضل احمد ولد ناز ولد سردار خاں گواہ شد نمبر 2۔ زکریا خالد ولد خالد محمود

مسل نمبر 124342 میں ربعیہ نجم

زوجہ نجم الثاقب قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم دسمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 21 تولہ 8 لاکھ 61 ہزار روپے (2) حق مہر 3 لاکھ 60 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 7 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ربعیہ نجم گواہ شد نمبر 1۔ نجم الثاقب ولد طاہر محمود زیروی گواہ شد نمبر 2۔ مظفر احمد خان ولد حمید احمد خان

مسل نمبر 124343 میں Eti Rohayati

زوجہ Dadang قوم.... پیشہ.... عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Barat ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر بذریعہ زیور 3 گرام 12 لاکھ 40 ہزار انڈونیشین روپے (2) مکان 6×12 Sqm انڈونیشین روپیا س وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Eti Rohayati گواہ شد نمبر 1۔ Dadang S/o Suma گواہ شد نمبر 2۔ A.Surahmat S/o Suhanda

مسل نمبر 124344 میں Haya Tunnisa

زوجہ Jajang Mulyadi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sukamaju ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر بذریعہ زیور 2.5 گرام 1 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Haya Tunnisa گواہ شد نمبر 1۔ Dudung Abdul RS/o Odin گواہ شد نمبر 2 Muhammad S/o Al Maspuy Late

مسل نمبر 124345 میں Holid Ahmad

ولد Hamid قوم.... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Barat Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2/اپریل 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Holid Ahmad گواہ شد نمبر 1۔ Hamid S/o Saminta گواہ شد نمبر 2۔ Sukri Ahmadi S/o Suparta Toyib

مسل نمبر 124346 میں Hj Napsiah

زوجہ H Sy Amsir Alam قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bengkulu ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر ادئیگی 60 انڈونیشین روپے (2) 1/2 زمین کا حصہ 2Sqmx12Sqm انڈونیشین روپے (3) مکان 12×6 انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hj Napsiah گواہ شد نمبر 1۔ Ali Mykmayat S/o Abdul Maid گواہ شد نمبر 2۔ Mushtaq

مسل نمبر 124347 میں Tahirah Mansoorah Usman

بنت Usman Ahamdi قوم.... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cihorang ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tahirah Mansoorah Usman گواہ شد نمبر 1۔ Usman Ahmad S/o Ading گواہ شد نمبر 2۔ Thaha Tachmid F S/o Usman Ahmadi

مسل نمبر 124348 میں Asep Rahmat

ولد Misra قوم.... پیشہ ہنر مند مزدوری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Nagrak ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2/اکتوبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Asep Rahmat گواہ شد نمبر 1۔ Ahmad Sunjana s/o Misra گواہ شد نمبر 2۔ Misra s/o Sayuti

مسل نمبر 124349 میں Busyra Harun

زوجہ R Agus D قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ciherang ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر ادئیگی 20 ہزار انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Busyra Harun گواہ شد نمبر 1۔ Ismail Fardaus S/o Syamsuri گواہ شد نمبر 2۔ R.Moch Rido S/o Sajef A

اطلاعات و اعلانات

نوٹ اعلانات صدر۔امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

تقریب آمین

❁ مکرم مسعود احمد طاہر بٹ صاحب مربی سلسلہ ڈیریانوالہ ضلع نارووال تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 10/اکتوبر 2016ء کو جماعت احمدیہ ڈیریانوالہ ضلع نارووال کے ایک طفل سلمان احمد عمر 10 سال ابن مکرم سلامت خان صاحب، پانچ انصار مکرم مقبول احمد کھوکھر صاحب عمر 70 سال، مکرم شہباز احمد خان صاحب عمر 62 سال، مکرم خداداد خان صاحب عمر 65 سال اور مکرم بشیر احمد انصاری صاحب عمر 68 سال کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ ان کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار کو حاصل ہوئی۔ مکرم مبارک احمد معین صاحب مربی ضلع نارووال نے ان سے قرآن کریم سنا اور امیر صاحب حلقہ نے دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت کرنے، ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

❁ مکرم جاوید اقبال بھٹی صاحب معلم وقف جدید گھوگھیاٹ ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے لائق احمد ابن مکرم ناصر محمود صاحب، ولید احمد ابن مکرم عمران احمد صاحب اور جاوید کاشف ابن مکرم امتیاز احمد صاحب نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کیا۔ جماعت احمدیہ گھوگھیاٹ ضلع سرگودھا میں 5/اکتوبر 2016ء کو ان کی تقریب آمین ہوئی۔ مکرم ملک محمود احمد صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید ارشاد نے قرآن مجید سنا اور صدر صاحب جماعت احمدیہ گھوگھیاٹ نے دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ بچوں اور ان کے والدین کیلئے یہ اعزاز مبارک کرے خدا تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم کے نور و برکات سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

❁ مکرم جمشید حمید صاحب کارکن دفتر لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 10 ستمبر 2016ء کو بعد نماز عصر خاکسار کے گھر میں تین بچوں کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ جن میں خاکسار کی بیٹی تابینہ حمید عمر چھ سال، خاکسار کی بھتیجی تابندہ جاوید عمر سات سال بنت مکرم جاوید حمید صاحب اور میرا بھانجا تابش احمد جاوید عمر ساڑھے چھ سال شامل ہیں۔ مکرم محمد لقمان صاحب مربی سلسلہ سیکرٹری اصلاح و ارشاد لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور مکرم خالد محمود سدھو صاحب جنرل سیکرٹری لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے دعا کروائی۔ عزیزہ تابینہ حمید کو قرآن کریم کا دور اس کی والدہ نے کروایا، عزیزم تابش احمد جاوید کو دور کرانے کی سعادت اس کی والدہ کے حصہ میں آئی جبکہ عزیزہ تابندہ جاوید کو ناظرہ قرآن پڑھانے کی سعادت اس کے والد صاحب کو حاصل ہوئی۔ تابینہ حمید اور تابندہ جاوید مکرم ماسٹر عبدالعزیز صاحب مرحوم سابق امیر علی پور ضلع مظفر گڑھ کی نسل میں سے ہیں۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم کا دور مکمل کرنا اور تقریب آمین ان بچوں اور اہل خانہ کیلئے باعث برکت بنائے اور ہمیشہ قرآن کریم کی برکات سے وافر حصہ عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم محمد یٰسین احمد صاحب مربی سلسلہ وکیل والا ضلع ننکانہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 24 ستمبر 2016ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کو وقف نو کی مبارک تحریک میں قبول فرماتے ہوئے تاشفین احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد نواز صاحب آف ربوہ کا پوتا اور مکرم نعیم احمد صاحب آف چک 46 شمالی سرگودھا کا نواسا ہے۔ احباب سے نومولود کے نیک، صالح اور خادم دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

❁ مکرم شمشاد اختر صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 16 ستمبر 2016ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچہ کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرماتے ہوئے بہزاد احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ کا پوتا اور مکرم حوالدار (ر) محمد شریف صاحب 98 شمالی ضلع سرگودھا کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح اور خادم دین بنائے نیز صحت وسلامتی والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ ترکہ مکرم رانا منور احمد خاں صاحب)

❁ مکرمہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم رانا منور احمد خاں صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے اکاؤنٹ خزانہ صدر انجمن احمدیہ امانت نمبر 4083010 جس میں اس وقت کل -/90,913 روپے موجود ہیں۔ جملہ ورثاء میں سے مکرمہ مبشرہ رفعت صاحبہ و مکرم مصور احمد خاں صاحب و مکرم مدبر احمد خاں صاحب میرے حق میں دستبردار ہو گئے ہیں۔ ان تینوں کا حصہ مجھے دے دیا جائے۔ مکرمہ شکیلہ منور صاحبہ، مکرمہ نائلہ ارم صاحبہ، مکرمہ سمیرا عفت صاحبہ دختران رانا منور احمد خاں صاحب کا شرعی حصہ ان کو دے دیا جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ مبشرہ رفعت صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرم مصور احمد خاں صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم مدبر احمد خاں صاحب (بیٹا)
5۔ مکرمہ شکیلہ منور صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ نائلہ ارم صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرمہ سمیرا عفت صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

❁ مکرم جاوید اقبال صاحب مسلم ٹاؤن راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم چوہدری اقبال حسین دھوتڑ صاحب ریٹائرڈ آڈٹ آفیسر ابن مکرم چوہدری حسن محمد دھوتڑ صاحب آف کوٹ لالہ ضلع گوجرانوالہ حال راولپنڈی مورخہ 6 جولائی 2016ء کو بقضائے الٰہی 77 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مورخہ 7 جولائی 2016ء کو راولپنڈی میں فجر کی نماز کے بعد مکرم طاہر محمود خان صاحب مربی ضلع راولپنڈی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اسی دن بیت المبارک ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ بعد نماز ظہر اور عصر پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ صوم و صلوٰۃ کے پابند باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنے والے خلافت احمدیہ کے اطاعت گزار اور مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

عہدیداران خلیفہ وقت کے خطبات کے نوٹس لیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 16/اگست 2013ء میں فرماتے ہیں۔

خلیفۂ وقت کے خطبات کا سننا بھی بہت ضروری ہے۔ یا دوسری باتیں جو مختلف وقتوں میں کی جاتی ہیں اُن پر غور کرنا اور نوٹ کرنا بڑا ضروری ہے۔ عہدیدار جہاں احباب جماعت کو یہ توجہ دلائیں وہاں عہدیداران خود بھی اس طرف توجہ دیں۔ امیر جماعت کا خاص طور پر یہ کام ہے کہ خطبات میں اگر کوئی ہدایت دی گئی ہے اور اگر کوئی تربیت کا پہلو ہے تو فوراً اُسے نوٹ کریں اور صدرانِ جماعت کو سرکلر کریں۔ اور پھر باقاعدگی سے اس کی نگرانی ہو کہ کس حد تک اُس پر عمل ہو رہا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ بعض اور جماعتیں بھی یہ کرتی ہوں لیکن رپورٹ کا جہاں تک تعلق ہے ابھی تک صرف امریکہ کی جماعت کے امیر ہیں جو باقاعدگی سے یہ نوٹ کرتے ہیں اور پھر سرکلر بھی کرتے ہیں۔ ......اس کے علاوہ مرکز سے یا میری طرف سے مختلف ہدایات جو جاتی ہیں وہ بھی آپ کا کام ہے کہ فوری طور پر جماعتوں کو پہنچائی جائیں اور پھر اس کا follow up بھی کیا جائے، feed back بھی لی جائے۔

اسی طرح نیشنل امیر جماعت ریجنل امیر بنا کر صرف اس بات پر نہ بیٹھ جائیں کہ ریجنل امیر کام کر رہے ہیں اور تمام کام کا انحصار انہی پر ہو، یہ نہیں ہونا چاہئے، صحیح طریق نہیں ہے۔ اس سے جو بات اَب تک میری نظر میں آئی ہے یہ ہے کہ ملکی مرکز اور جماعتوں میں دُوری پیدا ہو رہی ہے، بلکہ یہ احساس پیدا ہو رہا ہے کہ ہم مرکز تک یعنی ملکی مرکز تک براہِ راست نہیں پہنچ سکتے۔ یہ احساس بھی ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ اس لئے یہاں بھی اور دوسری جگہ بھی امیر جماعت اس بات کی پابندی کریں کہ سال میں کم از کم دو مرتبہ صدران کے ساتھ میٹنگ ہو اور کام اور ترقی کی رفتار کا جائزہ لیا جائے اور جو صدران باوجود توجہ دلانے کے کام نہیں کرتے ان کی رپورٹ مجھے بھجوائیں۔

اسی طرح سیکرٹریان مال، سیکرٹریان تربیت، سیکرٹریان (دعوت الی اللہ) بھی ہیں۔ اگر دو نہیں تو سال میں کم از کم ایک میٹنگ ان کے ساتھ ضروری ہونی چاہئے اور ان کے کاموں کا جائزہ لیں۔ اگر یہ سیکرٹریان فعال ہو جائیں تو باقی شعبوں کے سیکرٹریان ہیں، یا باقی شعبوں کے جو بہت سارے مسائل ہیں وہ بھی خود بخود حل ہو جائیں گے۔

(روزنامہ الفضل 24 ستمبر 2013ء)

ابن بیطار
مسلم سائنسدان اور ماہر نباتات

ابو محمد عبداللہ بن احمد بن البیطار المالکی البناتی 1197ء میں ہسپانیہ کے شہر ملاگا (Malaga) میں پیدا ہوئے۔ ان کے باپ احمد ضیاء الدین گھوڑوں اور مویشیوں کے ڈاکٹر تھے۔ ’’بیطار‘‘ گھوڑوں کے ڈاکٹر کو کہتے ہیں۔ اسی مناسبت سے وہ ’’ابن بیطار‘‘ کہلایا۔

ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد کچھ عرصہ باپ کے ساتھ مویشیوں کے علاج کے سلسلہ میں وابستہ رہے مگر بعد ازاں پودوں اور جڑی بوٹیوں سے لگاؤ ہو گیا۔ چنانچہ ایک مشہور ہسپانوی ماہر نباتات ابو العباس النبطی سے نباتات کا علم حاصل کیا۔ جس نے آپ کی تربیت میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ وہ اپنے استاد کے ہمراہ سپین کے گرد و نواح سے جڑی بوٹیاں جمع کرتے رہے اس سلسلہ میں روم کا دورہ بھی کیا۔ آپ نے جڑی بوٹیوں کا بذات خود تجزیہ کیا اور ان کے خواص معلوم کئے۔

جب البیطار اس فن پر مکمل دسترس حاصل کر چکے تو سپین سے مراکش، الجزائر اور تیونس کا رخ کیا۔ یہاں دراصل وہ کچھ اہم جڑی بوٹیوں کی تلاش میں آئے تھے مگر جب اس سلسلے میں خاطر خواہ کامیابی نہ ملی تو 1224ء میں وہ مصر چلے گئے جہاں مصر کے ایوبی حکمران الملک الکامل کی ملازمت اختیار کی۔ اس نے بیطار کو افسر ماہرین نباتات مقرر کیا۔ الکامل کی وفات کے بعد وہ ماہر نباتات کی حیثیت سے قاہرہ میں مقیم ہو گئے۔

الملک الکامل کے بیٹے الملک الصالح کے عہد میں بھی اسی عہدہ پر دمشق میں کام کیا۔ جہاں وہ آخری وقت تک رہے۔ اس دوران جڑی بوٹیوں اور ادویہ پر تحقیقات کیں۔ ابن ابی اصیعہ اسی کا شاگرد تھا اور جڑی بوٹیوں کی تلاش میں اس کے ساتھ جایا کرتا تھا۔

اسی سلسلے میں ابن بیطار نے ایشیائے کوچک کی جانب رخ کیا۔ یہ صحرائے سینا سے ہوتے ہوئے لبنان جا ٹھہرے۔ یہاں انہیں 300 کے قریب جڑی بوٹیاں ملیں۔

1248ء (646ھ) میں وہ دمشق میں انتقال کر گئے۔ مگر اپنے پیچھے ایسا علم چھوڑ گئے جس سے دنیا کے تمام نباتات کے طالب علم استفادہ حاصل کر رہے ہیں۔ ابن بیطار کی دو کتابیں ’’کتاب الجامع فی الدویہ المفردہ‘‘ جس میں قدرتی ادویہ کے نسخے اور خواص حروف تہجی کی ترتیب سے درج ہیں اور دوسری ’’المغنی فی العلاج بالا دویہ المفردہ‘‘ ادویہ کے خواص پر زیادہ مشہور ہیں۔

ابن بیطار کو دنیائے اسلام کا عظیم ترین ماہر نباتات تسلیم کیا گیا۔ اس نے جڑی بوٹیوں کے خواص پر قابل قدر کام کیا۔ آپ کی کتابیں اہل مغرب میں بہت مقبول ہوئیں۔ آپ نے اپنی ایک کتاب میں جڑی بوٹیوں پر بحث کرنے کے علاوہ سر، کان، ناک اور آنکھوں کی بیماریوں پر بھی تفصیلی بحث کی ہے۔ آپ نے جانوروں، ترکاریوں اور معدنیات کی بیماریوں اور خرابیوں کو دور کرنے کے لئے بھی نسخہ جات تجویز کئے۔

☆......☆......☆

کیلے کے فوائد

☆ کمزوری اور لاغری کو دور کرتا ہے۔
☆ پیٹ کے کیڑوں کا خاتمہ کرتا ہے۔
☆ خون کی کمی کو دور کرتا ہے۔
☆ بلڈ پریشر کو کنٹرول کرتا ہے۔
☆ سانس کی بیماریوں میں فائدہ مند ہے۔
☆ ذہنی صلاحیت کو بڑھاتا ہے۔
☆ ہڈیوں کی نشوونما میں مفید ہے۔

☆..........☆..........☆

زندگی بخش پیغام

خلفاء سلسلہ کے زندگی بخش خطبات روحانی مردوں کے لئے زندگی بخش پیغام ہیں جو آپ الفضل کے ذریعے گھر بیٹھے ہی حاصل کر سکتے ہیں۔ آج ہی اپنے نام الفضل جاری کروائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

تاریخ عالم 17۔اکتوبر

☆ آج غربت کے خاتمہ کا عالمی دن ہے۔

☆ 1888ء: تھامس ایڈیسن نے آپٹیکل فونوگراف کو اپنے نام سے پیٹنٹ کروانے کی درخواست جمع کروائی۔

☆ 1907ء: موجد اور سائنسدان مارکونی کی کمپنی نے عوام الناس کے لئے بین البراعظمی وائرلیس پیغام رسانی کی سروس کا آغاز کیا۔ یہ سہولت کینیڈا اور آئرلینڈ کے درمیان شروع کی گئی۔

☆ 1933ء: سائنسدان البرٹ آئن سٹائن نے جرمنی سے بھاگ کر امریکہ کا سفر شروع کیا۔

☆ 1951ء: ملک غلام محمد پاکستان کے گورنر جنرل بنے جبکہ خواجہ ناظم الدین پاکستان کے وزیر اعظم بن گئے۔

☆ 1966ء: افریقہ کا ملک بوٹسوانا اور لوسیتھو اقوام متحدہ کے رکن بنے۔

☆ 1979ء: مدر ٹریسا کو امن کا نوبیل انعام ملا۔

(مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 17 / اکتوبر

طلوع فجر	4:51
طلوع آفتاب	6:10
زوال آفتاب	11:54
غروب آفتاب	5:37
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	34 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	19 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

17۔اکتوبر 2016ء

6:15 am	گلشن وقف نو
8:05 am	خطبہ جمعہ 14۔اکتوبر 2016ء
10:05 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	حضور انور کا نن سپیٹ میں ریڈیو اور ٹی وی کو انٹرویو 5۔اکتوبر 2015ء
6:00 pm	خطبہ جمعہ 19 نومبر 2010ء

ضرورت ہے
کوالیفائیڈ طبیب کی ضرورت ہے۔
مینیجر ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

کیشئر اور طبیب کوالیفائیڈ کی ضرورت ہے۔
خورشید یونانی دواخانہ
گولبازار ربوہ فون: 6211538

سمیع سٹیل انڈسٹریز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P-C.R.C-H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

سٹار جیولرز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

شادی بیاہ و دیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر
یادگار روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: فرید احمد
0302-7682815:
0332-7682815:

Blue Lines Travel & Tours
اندرون ملک و بیرون ملک کی ائیر ٹکٹس، ٹکٹس ریزرویشن، ہوٹل بکنگ، ٹریول انشورنس اور پروٹیکٹر وغیرہ رعایتی قیمت پر دستیاب ہیں۔
11/20 ریلوے روڈ (بالمقابل احمد مارکیٹ) ربوہ
PH;047-6211295
Mob:03324749941, 03417949309
Email:bluelines2015@hotmail.com

پاکستان الیکٹرو انجینئرنگ
نکل ٹینک، گولڈ پلانٹ، کروم ٹینک، بیرل ریکٹفائر ٹرانسفارمر، اوون ڈرائر مشین، فلٹر پمپ، ٹاٹینیم ہیٹر، پاؤڈر کوٹنگ مشین، ڈی اونائزر پلانٹ
پی، وی، سی لائننگ، فائبر لائننگ
پروپرائٹرز: منور احمد۔ بشیر احمد
37 دل محمد روڈ لاہور۔ فون نمبر: 0300-4280871,0333-4107060,042-37247741

طاہر آٹو ورکشاپ اینڈ رینٹ اے کار
ورکشاپ ٹیکسی سٹینڈ ربوہ
ہمارے ہاں پٹرول، ڈیزل EFI گاڑیوں کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز تمام گاڑیوں کے جنیئن اور کابلی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں نیز نیو ماڈل کار اور ہائی ایس مناسب کرایہ پر دستیاب ہے
فون: 0334-6360782,0334-6365114

مظہر کلینک احمد نگر ربوہ برائے فروخت
خصوصیات درج ذیل ہیں ✪ عرصہ 45 سال سے ملک کے طول و عرض سے مریض آتے ہیں اور نہایت اچھی شہرت رکھتا ہے ✪ سوئی گیس کی فراخ و کشادہ سڑک پر واقع ہے جہاں پارکنگ و مریضوں کی آمد و رفت کی سہولت موجود ہے ✪ سرگودھا، فیصل آباد روڈ اور بس سٹاپ 100 گز کے فاصلے پر ہیں ✪ دائیں بائیں پٹرول پمپ، سی این جی پمپ، ہوٹلز موجود ہیں ✪ رقبہ 25 مرلے تقریباً مسقف حصہ 10 مرلے تقریباً (کمرے 12 عدد واش رومز 3 عدد ہال نما کمرے 3 عدد چھوٹے کمرے 9 عدد۔ بیسمنٹ 52 فٹ x14 فٹ۔ برآمدہ 8x52 دوسرا برآمدہ 15x40) دو بجلی کنکشن اور ایک سوئی گیس کنکشن ✪ دائیں بائیں میڈیکل سٹورز ہیں ✪ کالووال روڈ بہت سے دیہات کو ملتی ہے۔ خصوصاً ڈاکٹرز کیلئے سنہری موقع ہے بوجہ رواں کاروبار انشاء اللہ پہلے دن سے انکم شروع ہو گی۔ خود تشریف لائیں یا ویڈیو منگوا کر ملاحظہ فرمائیں۔
برائے رابطہ
whatsapp 0336-8650439:
whatsapp 001-306-716-6847, Cell:0332-7065822

FR-10